قیمتی یادیں
(جلد:۱)
مرتبہ
محمد یونس قادری
جامع مسجد باباحیدرشاہ۔محلہ الہیار۔ٹنڈوآدم۔ضلع سانگھڑ۔سندھ۔پاکستان۔03023359863

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم○

حرف اول

الحمد للہ رب العالمین ،الصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔
امابعد:

زیرنظر کتابچہ ''**قیمتی یادیں جلد: ۱**'' مطالعہ کے دوران آنے والی اہم باتوں پر مشتمل ہے جن سے مخلوق خدا فائدہ اٹھا سکتی ہے۔فائدہ اٹھانے والوں سے دعا کی درخواست ہے۔اللہ تعالیٰ میری اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔آمین بحرمت سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

احقر
محمد یونس قادری عفا اللہ عنہ
ٹنڈو آدم
یکم محرم الحرام ۱۴۴۶ھ
۸ جولائی ۲۰۲۴ء
پیر

۱۔خواب کی اہمیت

ان کی ساتویں اور آخری نصیحت جو بہت زیادہ اہم تھی وہ اس لیے کہ اس چیز کا تعلق زندگی کے ہر دور اور ہر لمحہ سے تھا۔ ہر انسان چاہے چھوٹا ہو یا بڑا ،غریب ہو یا امیر ،معذور ہو یا صحت مند، اس مرحلے سے سب کو گزرنا پڑتا ہے اور وہ مرحلہ ہے خواب کا۔ فرمانے لگے کبھی بھی کوئی خواب غیر اہم نہ سمجھنا لیکن ہر خواب خواب نہیں ہوتا، کچھ خواب جن کا تعلق زندگی کے خیالات ،تصورات اور گزری زندگی کے واقعات کے ساتھ ہوتا ہے لیکن پھر بھی کوئی خواب غیر اہم نہیں ہوتا۔ خواب غیر اہم اس وقت ہوتا ہے جب خواب کو کسی غیر اہم آدمی کے سامنے بیان کر دیا جائے تو سمجھ لیں وہ خواب غیر اہم ہو گیا۔ اس کی اہمیت اس کی طاقت اس کی تاثیر اور اس کا ملنے والا رزلٹ جو بعض اوقات نقد ملتا ہے اور بعض اوقات سالہا سال کے بعد اور کبھی چالیس سال کے بعد بھی ملتا ہے اگر کوئی بھی خواب کسی نااہل اور غیر اہم آدمی کو بیان کر دیا گیا تو وہ خواب بے تاثیر ہو جاتا ہے حتیٰ کہ اس خواب کی تعبیر وہ نااہل آدمی اچانک منہ سے نکال بھی دے تو اس کا بہت زیادہ نقصان ہوتا ہے اور بعض اوقات جو تعبیر منہ سے نکالے وہ خدانخواستہ پوری ہو جاتی ہے۔

وہ تابعی رحمۃ اللہ علیہ جن کی روح سے صحابی بابا ملاقات کر رہے تھے ایک ٹھنڈی سانس بھر کر اپنی گفتگو کو روک بیٹھے اور یہی کیفیت خود صحابی بابا کی بھی تھی وہ ٹھنڈی سانس بھر کر اپنی گفتگو روک بیٹھے اور پھر تھوڑی دیر کے بعد صحابی بابا ہم سے بولے کہ چونکہ اس تابعی رحمۃ اللہ علیہ کی مبارک روح نے یہی عمل کیا تھا تو اس لیے میں نے بھی یہ عمل ان کے ساتھ دہرایا اور پھر فرمانے لگے انہوں نے مجھے جو خاص ایک واقعہ اس ضمن میں سنایا۔ فرمانے لگے ایک دفعہ میں نے خواب دیکھا ایک درخت ہے اور پھلدار ہے میں اس کو پتھر مار کر پھل گرانے کی کوشش کر رہا ہوں لیکن ہر پتھر واپس آ کر مجھے لگتا ہے چند بار ایسے ہوا پھر میں نے ایک طرف بچ کر وہ پتھر مارنے کی کوشش کی لیکن پھر بھی وہ پتھر واپس آ کر مجھے لگا مجھے حیرت ہوئی اور میں حیران ہوا یہ کیا ہوا؟ میں کتنی بار کوشش کرتا رہا کوئی پھل نہ گرا لیکن ہر بار پتھر مجھے لگا۔ میری آنکھ کھل گئی چند دن حیرت میں اپنے خیالات اور گمان میں گم رہا اس کے بعد میں نے یہ خواب ایک بدو جو مشہور تھا کہ خواب کی تعبیر بتاتا ہے۔ اس کو سنانے چل پڑا، مجھے اچانک خیال بھی آیا کہ یہ نہایت جاہل ان پڑھ اور نادان شخص ہے یہ تو اپنے خواب کی تعبیر نہیں جانتا ہو گا میرے خوابوں کی تعبیر کیا بتائے گا؟ لیکن نامعلوم پھر کیوں میں بتانے کیلئے متوجہ ہوا تو اندر پھر خیال آیا کہ جیسے کوئی طاقت مجھے روک رہی، میں ان خیالات کے باوجود بول بیٹھا اور یہی پتھر مارنے کا خواب میں نے جب اس کو سنایا تو کہنے لگا کہ خواب اپنی تعبیر کے ساتھ یہ معنی رکھتا ہے کہ لوگ تجھے پتھر ماریں گے، میں اچانک چونک پڑا میں نے کہا کیوں؟ کہنے لگا بغیر وجہ کے۔ مجھے یہ بات سمجھ نہ آئی میں کئی دن انہی سوچوں میں ڈوبا رہا۔ وہ تابعی رحمۃ اللہ علیہ کی روح مجھے کہنے لگی کہ میں آخر کار کئی ہفتے پریشان رہنے کے بعد استخارہ کی طرف متوجہ ہوا اور میں استخارہ کئی دن کرتا رہا پر میرے اوپر استخارہ نہ کھلا۔ میں نے سوچا کہ آج کے بعد استخارہ نہیں کرنا اور یہ آخری رات ہے اور اسی رات مجھے

واضح اشارہ ہوا کہ فلاں گاؤں چلے جاؤ اس بستی میں ایک فرد ہے جو فلاں صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی خدمت میں انیس سال رہا ہے وہ اس علم کا کامل ہے، اس کو جا کر اس خواب کے بارے میں بتائیں اور وہ اس کی تعبیر بتائے گا۔ میں شرم کے مارے ڈوب گیا اس رات کو جس پہر میں میری آنکھ کھلی میں نے اپنا سامان باندھا اور اسی وقت چل پڑا حتیٰ کہ نماز فجر میں بھی نے راستے میں پڑھی دو دن اڑھائی راتوں کا یہ سفر مجھے آخر کار اس منزل کی طرف لے گیا جب میں وہاں پہنچا ایسے محسوس ہوا جیسے وہ میرا انتظار کر رہے تھے مجھے دیکھ کر کہنے لگے اتنا عالیشان خواب اور تجھ جیسا باکمال شخص ایک بدو کو بتا آیا۔ کیا تجھے احساس نہ ہوا؟ بس اتنا سننا تھا میں شرم سے ڈوب گیا۔ میری آنکھیں جھک گئیں اور میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگے لیکن اگلے ہی لمحے مجھے پکڑ کر سینے سے لگایا، تیر ہاتھ سے نکل گیا ہے اور تیر نکلا ہوا واپس نہیں آتا لیکن کچھ اللہ کے بندے زمین پر ایسے بھی ہیں جو نکلے ہوئے تیر کو اللہ کی قدرت اور طاقت سے واپس لا سکتے ہیں، کوئی بات نہیں پریشان نہ ہو پھر اپنے خادم کو بلایا اور اچھے اچھے کھانے اور دھلا ہوا لباس پیش کیا۔ خادم نے مجھے غسل کیلئے خوشبودار پانی دیا میں نے اس جیسا پانی آج تک نہیں دیکھا کتنا خوشبودار پانی تھا۔ میں نے غسل کیا میں تروتازہ ہو گیا پھر بہترین کھانے کھائے۔ اس کے بعد چمڑے کا ایک بچھونا جس کے اردگرد چمڑے کے تکیے لگے ہوئے تھے، وہاں ہم بیٹھے وہ ہستی میری طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگی ہاں اب بتائیں اپنا خواب! میں نے وہ سارا خواب انہیں سنایا فرمانے لگے اصل خواب کی تعبیر یہ ہے تو ایک پھل دار درخت ہو گا اور لوگ تجھے پتھر ماریں گے اور پتھر تجھے مارنے والے کو لگیں گے اور تیرا حاسدین بہت نقصان کرنے کی کوشش کریں گے اور تیرے لگے پھل کو پتھروں سے توڑنے اور ہٹانے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ لیکن تیرا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔ جا میں تجھے دعا دیتا ہوں کہ تو ہمیشہ سدابہار رہے گا ہمیشہ شاداں وفرحاں رہے گا اور ہمیشہ تیرا علم تیرا رزق، تیری صحت، تیری فراست اور تیرا شعور احساس اور ادراک کامل رہے گا۔ ایک بڑا مجمع تجھ سے نفع پائے گا، میں اگلے لمحے بولا لیکن اس بدو کی تعبیر کا حل کیا ہو گا۔ مسکرا کر فرمانے لگے اس کا حل بھی ہمارے پاس ہے۔ میں نے پوچھا کیا؟ کہنے لگے کہ آپ اس کے پاس جائیں، اس کو احترام اور محبت سے کچھ گفٹ پیش کریں پھر اس کے ساتھ کچھ دن رہیں اور کسی طرح اس کا وضو کا پانی کسی برتن میں جمع کریں اور وہ سارا پانی اپنے اوپر ڈال لیں یہ کر کے پھر میرے پاس آنا اور مجھے کہنے لگے آپ ابھی فوراً جائیں میں نے ان کا لباس پہنا ہوا تھا کہنے لگے یہ لباس تمہیں ہدیہ ہے اور یہ مجھے حکماً بتایا گیا کہ تم آرہے ہو اور تمہیں میں یہ لباس اور اتنا احترام دوں لیکن ابھی فوراً اس بدو کی طرف جاؤ۔

میں پھر دو دن اور اڑھائی راتوں کا سفر کرتے ہوئے اس بدو کی طرف گیا جب میں نے اسے بہترین ہدیے دیئے۔ بہت خوش ہوا اور خوشی سے کہنے لگا لگتا ہے میرے خواب کی تعبیر تجھے اچھی لگی، میں خاموش رہا۔ میں نے کہا کہ میں آپ کے ساتھ کچھ دن رہنا چاہتا ہوں وہ اور خوش ہو گیا۔ میں نے اس سے محبت اور پیار اتنا بڑھایا کہ چند ہی دنوں میں اس سے میرا پیار اور محبت قلب وجگر بن گیا۔ ایک دن میں نے خواہش کا اظہار کیا کہ میں آپ کے وضو کا پانی لینا چاہتا ہوں اور اگر اجازت ہو تو وہ لے کر اپنے اوپر ڈال لوں۔ اگر وہ صاحب علم ہوتا تو میری

تدبیرکو فوراً جان لیتا اسے میری تدبیر کی کوئی خبر نہ ہوئی۔ وہ فوراً اس پر راضی ہوگیا۔ اگلی نماز پر جب اس نے وضو کیا ایک بڑے برتن میں پانی مجھے دے دیا وضو کرنے کے بعد وہ پانی اپنے جسم پر ڈال کر سارے جسم کو اس سے بھگو دیا۔ پھر ایک دن رہنے کے بعد میں نے اس سے اجازت چاہی وہ اداس ہوگیا۔ میں نے اس سے اپنی بہت ساری مجبوریاں بتائیں۔ اس بدو نے اجازت دے دی پھر طویل سفر کر کے اس عظیم ہستی کے پاس پہنچ گیا انہیں جا کر ساری صورتحال بتائی وہ بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے پہلے تیرے جسم کے اردگرد سیاہ رنگ کی سیاہی تھی جس نے تیرے جسم کے ایک ایک حصے کو ڈھکا ہوا تھا اب تیرے جسم کے اردگرد ایک نورانی نور اور نور کا ہالہ ہے جو تیری سدا حفاظت کرتا رہے گا۔ میں تجھے نصیحت کرتا ہوں آج کے بعد کوئی بھی خواب کسی نااہل آدمی کو مت بتانا چاہے جتنا بھی عرصہ وہ خواب اپنے سینے میں امانت رکھنی پڑے۔ (ماہنامہ عبقری لاہور۔ نومبر 2015)

۲۔ نماز کی حقیقت

نمازی آدمی بہترین لباس دربار کے دستور کے مطابق زیب بدن کر کے وہاں جا کر کھڑا ہو جائے۔ پھر یہ تصور کرے کہ میں خدا کے سامنے اس کے دربار میں دست بستہ کھڑا ہوں۔

جب رکوع میں جائے تو یہ تصور کرے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی پیٹھ جھکا دی ہے وہ جو حکم دے اس کو میں اٹھانے کو تیار ہوں۔

پھر سر اٹھا کر کھڑا ہو جائے کہ میں اپنے اقرار پر سیدھا اور جما ہوا ہوں۔

پھر سجدہ کرے اور سمجھ لے کہ میں خدا کے سامنے انتہائی ناچیز ہوں اور خاک کے برابر ہوں۔

پھر دوسرا سجدہ کر کے بیٹھ جائے اور یہ گمان کرے کہ اس نے میری عبادت قبول کر لی ہے اور اپنے سامنے دربار میں بیٹھ جانے کا حکم دے دیا۔

پھر دربار سے رخصت ہوتے وقت اسلام علیکم ورحمۃ اللہ کہے۔ (دینی دسترخوان جلد اول۔ ص:۱۴)

۳۔ جوشاندہ برائے صفراوی کھانسی

ملٹھی، گاؤزبان، سپستان، خبازی ہر ایک 6 ماشہ تمام ادویہ کو اتنے پانی میں بھگو دیں کہ ڈوب جائیں۔ دو تین گھنٹے بعد چند جوش دیں کر پن لیں اور دو مرتبہ تین گھنٹے کے وقفے سے پلا دیں۔ سینے کی جلن، جلن دار کھانسی اور صفراوی کھانسی کے رفع کرنے میں بہترین جوشاندہ ہے۔ (بکھرے موتی۔ ص:48)

۴۔ برائے خشک کھانسی

برگ گاؤزبان،سونف، ملٹھی ہرا ایک ہم وزن سفوف بنالیں اور ۳ ماشہ دن میں چار بار پانی یا دودھ سے لیں ۔خشک کھانسی میں فوری اثرنسخہ ہے ۔حرارت کی زیادتی اور کمی بول کی تمام علامات میں مفید ہے ۔(بکھرے موتی ۔ص:49)

۵۔گلقند بنانے کا طریقہ

گل گلاب سفید تازہ ایک کلو، چینی پسی ہوئی تین کلو ۔دونوں کو اچھی طرح مل کر ایک ہفتہ دھوپ میں (شیشے کے مرتبان میں) رکھ دیں ،گلقند تیار ہے ۔خشک کھانسی میں مفید ہے ۔(بکھرے موتی ۔ص:59)

۶۔برائے سوزاک

پھٹکڑی سفید، گیرو ،ہموزن سفوف بنالیں ۔تین ماشہ ہمراہ کچی لسی دن میں چار بار لیں ۔(بکھرے موتی ۔ص:76)

۷۔حلوہ مقوی باہ، دافع جریان اور سیلان

یہ بے حد محرک قلب اور مقوی عضلات ہے ۔قوت باہ میں بے پناہ اضافہ کرتا ہے ۔مردوں میں جریان اور عورتوں میں سیلان الرحم ختم کر کے اولاد پیدا کرنے کی استعداد پیدا کرتا ہے ۔مادہ منویہ میں جراثیم وافر پیدا کرتا ہے اس کے علاوہ نزلہ زکام، بلغمی دمہ، بلغمی کھانسی اور سینہ کے بوجھ دور کرنے کے لئے اعلیٰ درجہ کا حلوہ ہے ۔

سرخ چنے کا آٹا ایک سیر، (دیسی) انڈے 16 عدد، چھوہارے ایک پاؤ، منقیٰ ایک پاؤ ۔(دیسی) گھی ڈیڑھ سیر، چینی ڈیڑھ سیر ۔اول چنے کا آٹا آدھا سیر گھی میں بھون لیں ۔جب بھون کی خوشبو آنے لگے پھر بقایا ایک سیر گھی، ڈیڑھ سیر چینی اور سولہ عدد انڈے توڑ کر ملا دیں اور پھر آگ پر گرم کرنا شروع کریں ۔یہ خیال رہے کہ قوام میں کڑچھی ضرور ہلاتے رہیں تا کہ برتن کے پیندے میں داغ نہ لگ جائے ۔جب قوام گھی چھوڑ دے یعنی گھی پانی کی طرح نکل آئے تو حلوہ تیار سمجھیں تیار ہونے پر چھوہارے اور منقیٰ کوٹ کر ملا دیں ۔نہایت اعلیٰ درجہ کا حلوہ ہے ۔جتنی دیر رکھیں خراب نہیں ہوگا۔

پانچ تولہ سے سات تولہ تک حلوہ گرم کر کے صبح ناشتے کے طور پر کھا لیا کریں پھر قدرت خدا کا مظاہرہ کریں ۔(بکھرے موتی ۔ص:81)

۸۔جوشاندہ برائے خسرہ و چیچک

گل بنفشہ ۶ ماشہ، منقیٰ دس دانے، انجیر ۲ دانے، عناب ۵ دانے، خوب کلاں ۶ ماشہ، لونگ ۲ ماشہ ۔ان تمام ادویہ کو اتنے پانی میں بھگو دیں کہ پانی میں ڈوب جائیں ۔دوسرے دن صبح دو یا تین جوش دے کر پن چھان لیں اور ۵ تولہ کی مقدار میں تین وقت پلائیں ۔یہ ایک دن کا جوشاندہ ہے ۔زکام، شدید چھینکیں آنا، بلغمی بخار و کھانسی، دمہ خسرہ و چیچک میں بے حد مفید ہے ۔(بکھرے موتی ۔ص:82)

۹۔نسخہ قبض کشاء

ہرڑ جلابہ ۲ تولہ،گلقند ایک پاؤ۔ہرڑ جلابہ کو اچھی طرح سفوف بنا کر گل قند میں ملا کر کسی شیشے کی ڈبیہ میں محفوظ کرلیں۔رات کو سوتے وقت آدھی چمچ نیم گرم دودھ یا نیم گرم پانی سے لیں عجیب شے ہے۔(بکھرے موتی۔ص:92)

۱۰۔دماغی کمزوری

سونف،مغز بادام،چینی ہموزن سفوف بنالیں۔6 گرام صبح نیم گرم دودھ سے لیں،چالیس دن استعمال کرنے سے دماغی کی کمزوری دور ہوجاتی ہے اور نظر بھی تیز ہوجاتی ہے۔(بکھرے موتی۔ص:97)

۱۱۔حلوہ ادرک

ادرک ایک پاؤ۔دیسی گھی ایک پاؤ۔چینی ایک پاؤ۔دودھ تین کلو۔ادرک کو باریک باریک کترلیں پھر تینوں چیزوں کو ایک دیگچی میں ڈال کر اتنا پکائیں کہ کھویا بن جائے۔25 سے 50 گرام تک صبح وشام کھلائیں۔جوڑوں کے درد اور سستی۔نکاہت اور کمزوری کے لئے بہترین ہے سردیوں کا خاص تحفہ ہے۔(بکھرے موتی۔ص:153)

۱۲۔لڈو شباب آور

مغز اخروٹ 500 گرام،مغز پستہ 250 گرام،کشمش 100 گرام،بیسن ایک کلو،گھی ایک کلو،چینی حسب ضرورت۔پہلے مغز اخروٹ اور پستہ ملا کر باریک کرلیں اور اس قدر کوٹیں کہ یک جان ہوجائیں پھر بیسن کو گھی میں بھون لیں اور سب کو اچھی طرح ملا کر لڈو بنالیں۔ایک سے تین لڈو تک صبح ناشتہ میں کھائیں۔رطوبتی نزلہ زکام کھانسی،جریان منی اور لیکوریا کے لئے مفید ہے۔(بکھرے موتی۔ص۔153)

۱۳۔لائم واٹر(چونے کا پانی)

بجھا ہوا چونا ایک چھٹانک لے کر پانچ کلو پانی میں خوب ہلائیں پھر دو دن پڑا رہنے دیں تیسرے دن فلٹر کرلیں اور اس پانی کو سبز رنگ کی بوتل میں بھرلیں۔بڑوں کو نصف چھٹانک اور بچوں کو ایک چمچ تین وقت دیں۔آب چونہ ایسے بچوں کے لئے زیادہ مفید ہے جنہیں دودھ ہضم نہیں ہوتا اور جن بچوں کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے اس کے مسلسل استعمال سے بچوں کا قد بڑھنا شروع ہوجاتا ہے۔(بکھرے موتی ص۔155)

۱۴۔چہرے کی جھریاں ختم کرنے کے لئے

صبح سویرے سورج نکلنے سے پہلے ایک گلاس ٹھنڈا پانی پی لینے سے چہرے کی جھریاں ختم ہوجاتی ہیں۔(ص۔159)

(ماخوذ:بکھرے موتی(مرتبہ)حکیم محمد عارف وحکیم محمد طارق دنیاپوری۔یٹسین دواخانہ وطبی کتب خانہ دنیاپور روڈ لاہور)

۱۵۔نصیحت

رہ کے دنیا میں بشر کو زیبا نہیں غفلت — موت کا دھیان بھی لازم ہے کہ ہرآن رہے
جو بشر آتا ہے دنیا میں یہ کہتی ہے قضا — میں بھی پیچھے چلی آتی ہوں ذرا دھیان رہے

(حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ)

دردِ عشق حق بھی تم حاصل کرو — لاکھ تم عالم ہوئے فاضل ہوئے
یک زمانہ صحبتِ با اولیاء — جس نے پائی ہے وہی کامل ہوئے

(جناب حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

۱۶۔ستر ہزار فرشتوں کا استغفار

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ: جو شخص صبح (بعد نماز فجر) تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ٥ پڑھے پھر سورہ حشر کی آخری تین آیات ایک مرتبہ پڑھے، تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو شام تک اس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن اسے موت آ گئی تو شہید مرے گا، اور جو شام (بعد نماز مغرب) کو پڑھ لے تو اس کو بھی یہی درجہ حاصل ہوگا، یعنی ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس رات میں مر گیا تو شہید مرے گا۔ (مشکوٰۃ، ص:۱۸۸)

کسی بزرگ کا قول ہے کہ میں روزانہ صبح ستر ہزار فرشتوں کو اپنے لئے استغفار کی ڈیوٹی پر لگا کر پھر ناشتہ کرتا ہوں۔

۱۷۔ایک عظیم الشان وظیفہ

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جب سورہ فاتحہ، آیت الکرسی، شَھِدَاللّٰہُ اَنَّہٗ لَآاِلٰہَ اِلَّا سے سَرِیْعُ الْحِسَابِ ٥ تک (آل عمران، ۱۶ + ۱۵)، پھر اَللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ ٥ تک (آل عمران، ۲۷+۲۶) نازل ہوئی تو عرش سے معلق ہو کر فریاد کی کہ آپ ہم کو ایسی قوم پر نازل فرما رہے ہیں جو گناہوں کا ارتکاب کریں گے، ارشاد فرمایا کہ قسم ہے میری عزت و جلال کی اور ارتفاعِ مکان کی کہ جو لوگ ہر نماز فرض کے بعد تمھاری تلاوت کریں گے ہم ان کی مغفرت فرمائیں گے اور جنت الفردوس میں جگہ دیں گے اور ہر روز ستر مرتبہ نظر رحمت سے دیکھیں گے اور اس کی ستر حاجتیں پوری کریں گے جس کا ادنیٰ درجہ مغفرت ہے۔ (دیلمی) بعض روایات میں ہے کہ اس کو دشمنوں پر غلبہ عطا کریں گے۔ (تفسیر روح المعانی، پ:۳)

۱۸۔استقامت اور حسن خاتمہ کے لیے

ہر نماز کے بعد دُعا میں اس دُعا کو معمول بنانا چاہیے:

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ O ط (پ ۳۔آل عمران)

''اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو کج نہ کیجئے بعد اس کے کہ آپ ہم کو حق کی طرف ہدایت کر چکے ہیں اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت خاصہ عطا فرما دیجئے بلا شبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔''

اس دُعا میں اللہ تعالیٰ نے استقامت اور حسن خاتمہ کی درخواست کا بندوں کے لئے مضمون نازل فرمایا ہے اور جب اللہ تعالیٰ خود درخواست کا مضمون عطا فرمائے تو اس کی قبولیت یقینی ہوتی ہے لہٰذا اس دعا کی برکت سے استقامت اور حسن خاتمہ انشاء اللہ ضرور عطا ہوگا۔

اس دعا میں رحمت سے مراد استقامت علی الدین ہے۔استقامت علی الدین اور حسن خاتمہ دونوں نعمتیں مترادفہ ہیں اور لازم ملزوم ہیں اور یہ وہ عظیم نعمتیں ہیں جن کی برکت سے جہنم سے نجات اور دائمی جنت عطا ہو جائے گی حالانکہ ہماری محدود زندگی کی ریاضات کا صلہ یہ ہرگز نہیں ہو سکتی تھیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس اہم حقیقت کو مطلع فرمانے کے لئے لفظ ''هَبْ'' فرمایا کہ خبردار اپنے کسی عمل کے معاوضہ کا تصور بھی نہ کرنا اس لئے یہ کہ استقامت جس کو حسن خاتمہ لازم ہے یہ وہ عظیم اور غیر محدود دولت ہے جو دخول جنت کا سبب ہے جس کا تم کوئی معاوضہ ادا نہیں کر سکتے کیونکہ محدود زندگی کی عبادت سے جنت کا ملنا بھی محدود وقت تک ہونا چاہیے تھا لیکن ہمیشہ کے لئے غیر فانی حیات کے ساتھ جنت عطا ہونا اور محدود عمل پر یہ غیر محدود اجر وانعام صرف حق رابطہ اور عطائے حق ہے پس لفظ ''هَبْ'' سے درخواست کرو کیونکہ ہبہ بدون معاوضہ ہوتا ہے اور ہبہ میں واہب اپنے غیر متناہی کرم سے جو چاہے دے دے۔(روح المعانی، پارہ:۳)

۱۹۔اگلے پچھلے بزرگوں کی آخری منزل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میرا معاملہ بندے کے ساتھ اس کے یقین کے مطابق ہے (اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ) (اس کا مطلب یہ ہے کہ بندہ میرے بارے میں جیسا یقین قائم کرے گا میرا معاملہ اس کے ساتھ بالکل اُسی کے مطابق ہوگا مثلاً وہ اللہ تعالیٰ کے بارے میں رحم وکرم کا یقین کرے تو اللہ تعالیٰ کو رحیم وکریم پائے گا یعنی اللہ تعالیٰ سے نیک گمان رکھنا سب اگلے پچھلے بزرگوں کی آخری منزل ہے۔(بخاری)

۲۰۔تلاوت قرآن مجید

قرآن مجید کی تلاوت میں مشغولی اللہ تعالیٰ کو بے حد پسند ہے۔حضرت مولانا منظور احمد نعمانیؒ لکھتے ہیں کہ ''بلاشبہ اللہ تعالیٰ تشبیہ اور مثال سے وَرَاءُالوَرا ہے لیکن ناچیز راقم سطور نے اس حقیقت کو اپنے ذاتی تجربے سے خوب سمجھا ہے کہ جب بھی کسی کو اس حال میں دیکھا کہ وہ میری لکھی ہوئی کتاب قدر اور توجہ سے پڑھ رہا ہے تو دل سرور سے بھر گیا اور اُس شخص سے ایک خاص تعلق اور لگاؤ پیدا ہو گیا، ایسا تعلق اور لگاؤ جو بہت سے قریبی عزیزوں دوستوں سے بھی نہیں ہوتا۔بہرحال میں نے تو اپنے اسی تجربے سے یہ سمجھا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو

اپنے پاک کلام قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے سنتا اور دیکھتا ہوگا تو اس بندے پر اُس کو کیسا پیار آتا ہوگا''۔(معارف الحدیث، ج ۵ ص ۴۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ سے عنہٗ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ سے کسی نے پوچھا کہ بہترین اعمال میں سے کون سا عمل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ حال مرتحل ۔لوگوں نے پوچھا کہ حال مرتحل کیا چیز ہے؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ صاحب القرآن جو اول سے چلے حتیٰ کہ اخیر تک پہنچے اور اخیر کے بعد اول پر پہنچے جہاں ٹھہرے پھر آگے چل دے۔(ترمذی شریف)

۲۱۔ایک جامع دُعا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مجھے یہ جامع دُعا تعلیم فرمائی:

''اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ مَاعَلِمْتُ مِنْہُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ مَاعَلِمْتُ مِنْہُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ،

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْہُ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّۃَ وَمَاقَرَّبَ مِنْھَا مِنْ قَوْلٍ وَعَمَلٍ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ وَعَمَلٍ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ کُلَّ قَضَاءٍ تَقْضِیْہِ لِیْ خَیْرًا ○

(اے اللہ! میں تجھ سے ہر قسم کی خیر اور بھلائی مانگتی ہوں دنیا کی خیر بھی اور آخرت کی خیر بھی، وہ خیر بھی مانگتی ہوں جس کو میں جانتی ہوں اور وہ بھی جس کو میں نہیں جانتی، اور میں تیری پناہ چاہتی ہوں ہر قسم کے شر اور برائی سے دنیا کے بھی شر سے اور آخرت کے بھی شر سے، اُس شر سے بھی جس کو میں جانتی ہوں اور اس سے بھی جس کو میں نہیں جانتی۔

اے میرے اللہ! تیرے خاص بندے اور پیارے نبی ا نے جس جس خیر کا بھی تجھ سے سوال کیا ہے میں تجھ سے وہ سوال کرتی ہوں اور جس جس شر سے انھوں نے تیری پناہ چاہی ہے اے اللہ میں بھی اس شر سے تیری پناہ چاہتی ہوں۔

اے اللہ میں تجھ سے جنت مانگتی ہوں اور اس قول وعمل کی توفیق بھی جو مجھے جنت کے قریب کردے اور میں تجھ سے دوزخ سے پناہ چاہتی ہوں اور ہر اُس قول وعمل سے جو دوزخ کے قریب کرنے والا ہو۔ اور اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتی ہوں کہ جو فیصلہ تو میرے حق میں فرمائے وہ میرے لئے خیر اور بھلائی کا ضامن ہو۔(سنن ابن ماجہ)

یہ دُعا دنیا وآخرت کی ہراس ضرورت پر حاوی ہے جو انسان کو ہوسکتی ہے۔ یہ دُعا نبی کریم ا نے اُس وقت ارشاد فرمائی تھی جب کہ ایک دن حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں گھر پر حاضر ہوئے اور کوئی بات بالکل تنہائی میں کرنا چاہتے تھے اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نماز پڑھ رہی تھیں اور بہت طویل دُعائیں مانگ رہی تھیں، نبی کریم ا نے ان سے جلدی تخلیہ کرانے کا فرمایا اور فرمایا کہ جامع قسم کی دعائیں کر کے جلدی پوری کرلو۔ انھوں عرض کیا کہ مجھے ایسی جامع دعا بتادیجئے ؟ اُس وقت آپ نے ان کو یہ دعا تلقین فرمائی تھی۔ (معارف الحدیث)

۲۲۔ استغفار

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بندہ استغفار کو لازم پکڑ لے تو اللہ تعالیٰ اُس کے لئے ہر تنگی اور مشکل سے نکلنے اور رہائی پانے کا راستہ بنادے گا اور اس کی ہر فکر اور ہر پریشانی کو دور کر کے کشادگی اور اطمینان عطا فرمادے گا اور اس کو ان طریقوں سے رزق دے گا جن کا کہ اس کو خیال وگمان بھی نہ ہوگا۔ (مسند احمد، سنن ابی داؤد، سنن ابن ماجہ)

صبح وشام استغفار کی تسبیح کو معمول بنانا چاہیے۔

۲۳۔ درود شریف

درود شریف کی امتیازی خاصیت یہ ہے کہ خلوص دل سے اس کی کثرت اللہ تعالیٰ کی خاص نظر رحمت، رسول اللہ ﷺ کے روحانی قرب اور آپ کی خصوصی شفقت وعنایت حاصل ہونے کا خاص الخاص وسیلہ اور سبب ہے۔ اس کی تعداد کم از کم تین سو مرتبہ یومیہ پھر پندرہ سو مرتبہ پھر پانچ ہزار مرتبہ اور پھر پندرہ ہزار مرتبہ اور پھر تیس ہزار مرتبہ کی ہے، دس ہزار سے آگے اولیاء اللہ کی تعداد ہے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ اس کا پڑھنا نبی کریم ﷺ کو کوئی نفع پہنچانے کے لئے نہیں ہوتا بلکہ اپنے ہی نفع کے لئے اور رسول پاک ﷺ کا روحانی قرب اور خاص نظر رحمت حاصل کرنے کے لئے ہوتا ہے۔

۲۴۔ بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں مقبولیت کے لئے

حضرت شبلی رحمۃ اللہ علیہ حضرت ابوبکر بن مجاہدؒ کے پاس تشریف لائے تو وہ کھڑے ہوگئے اور ان سے معانقہ کیا اور ان کی پیشانی کو بوسہ دیا کسی نے پوچھا کہ یہ آپ نے کیوں کیا ؟ تو فرمایا کہ مجھے خواب میں نبی کریم ﷺ کی زیارت ہوئی تو دیکھا کہ حضرت شبلیؒ حاضر خدمت ہوئے تو حضور ﷺ کھڑے ہوگئے اور ان کی پیشانی کو بوسہ دیا اور میرے استفسار پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ ہر نماز کے بعد (سورہ توبہ کی آخری آیت) **لقد جاء کم رسول من انفسکم** سے آخر تک پڑھتا ہے اور اس کے بعد تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھتا ہے **"صلی اللہ علیک یا محمد"**۔ ایک روایت کے مطابق آپ ﷺ نے حضرت ابوبکر بن مجاہدؒ کو حضرت شبلیؒ کا اکرام کرنے کا حکم بھی فرمایا اور جب انھوں نے اکرام کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تمھارا بھی ایسا ہی اکرام کرے جیسے تم نے ایک جنتی آدمی کا اکرام کیا اس کی وجہ

پوچھنے پر حکم ہوا کہ یہ پانچوں نمازوں میں یہ آیت اور درود شریف پڑھتا ہے اور اسی (۸۰) سال سے اس کا معمول ہے۔

(فضائل درود شریف از مولانا محمد زکریاؒ۔ص ۱۱۲)

۲۵۔قیام لیل یا تہجد

عشاء اور فجر کے درمیان کوئی نماز فرض نہیں کی گئی ہے اس دوران بڑا وقت خالی رہ جاتا ہے حالانکہ یہ وقت اس لحاظ سے نہایت قیمتی ہوتا ہے کہ فضا میں جیسا سکون رات کے سناٹے میں ہوتا ہے ایسا دوسرے کسی وقت میں نہیں ہوتا۔ اگر آدھی رات گزرنے کے بعد کسی وقت اٹھ جائے اور اس وقت نماز نصیب ہوجائے تو وہ دوسرے وقت نصیب میں نہیں ہوتی۔ علاوہ ازیں اس وقت بستر چھوڑ کے نماز پڑھنا نفس کی ریاضت اور تربیت کا بھی خاص وسیلہ ہے۔

قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے''اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًاo''(سورہ مزمل۔٦)(رات میں نماز کے لئے کھڑا ہونا نفس کو بہت زیادہ دبانے والا عمل ہے اور اس وقت (دُعا یا قرأت) میں جو زبان سے نکلتا ہے وہ بالکل ٹھیک اور دل کے مطابق یعنی دل سے نکلتا ہے) اور قرآن مجید کی سورہ السجدہ میں فرمایا کہ:''ان کے پہلو (اس وقت میں جو لوگوں کے سونے کا خاص وقت ہے) خوابگاہوں سے الگ رہتے ہیں وہ اس وقت اپنے پروردگار سے امید وبیم کے ساتھ دعائیں کرتے ہیں) آگے فرمایا گیا کہ ان بندوں کے عمل کا جو انعام اور صلہ جنت میں ملنے والا ہے جس میں ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا پورا سامان ہے اس کو اللہ کے سوا کوئی بھی نہیں جانتا) قرآن مجید میں نبی کریم ﷺ کو تہجد کا حکم دینے کے ساتھ آپ کو ''مقام محمود'' کی بھی امید دلائی گئی ہے اور ''مقام محمود'' عالم آخرت میں اور جنت میں بلند ترین مقام ہوگا۔ اس حکم سے معلوم ہوا کہ ''مقام محمود'' اور نماز تہجد میں کوئی خاص نسبت اور تعلق ہے اس لئے جو امتی نماز تہجد سے شغف رکھے گا انشاء اللہ ''مقام محمود'' میں کسی درجہ کی حضور ﷺ کی رفاقت اس کو بھی نصیب ہوگی۔

(معارف الحدیث۔ج ۳۔ص ۷ ۳۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز ہے (یعنی تہجد)۔(مسلم شریف)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ضرور پڑھا کرو تہجد، کیونکہ وہ تم سے پہلے صالحین کا طریقہ اور شعار رہا ہے اور قرب الٰہی کا خاص وسیلہ ہے اور وہ گناہوں کے برے اثرات کو مٹانے والی اور معاصی سے روکنے والی ہے۔(جامع ترمذی)

احادیث صحیحہ سے معلوم ہوتا ہے کہ رات کے آخری حصے میں اللہ تعالیٰ اپنے پورے لطف وکرم اور اپنی خاص شان رحمت کے ساتھ اپنے بندوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور جن بندوں کو ان باتوں کا کچھ احساس وشعور بخشا گیا ہے وہ اس مبارک وقت کی خاص برکات کو محسوس بھی کرتے ہیں الغرض نماز تہجد دور قدیم سے اللہ کے نیک بندوں کا طریقہ اور شعار رہا ہے اور یہ تقرب الٰہی کا خاص وسیلہ اور ذریعہ ہے اور اس

میں گناہوں کا کفارہ بن کران اثرات کو مٹانے اور معاصی سے روکنے کی خاصیت ہے۔حق یہ ہے کہ نماز تہجد ایک عظیم دولت ہے۔حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے وصال کے بعد کسی نے خواب میں پوچھا کہ کیا گزری؟ آپ نے فرمایا حقائق ومعارف کی جو اونچی اونچی باتیں ہم عبارات واشارات میں کیا کرتے تھے وہ سب وہاں ہوا ہوگئیں اور بس وہ رکعتیں کام آئیں جو رات کے وقت میں ہم پڑھا کرتے تھے۔

۲۶۔ایصال ثواب کی مخصوص عربی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ○اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْ وَبَلِّغْ ثَوَابَ مَاقَرَأْنَا وَنُوْرَمَا تَلَوْنَا بَعْدَ الْقَبُوْلِ مِنَّا هَدِيَّةً وَّاصِلَةً اِلٰى طَبِيْبِ قُلُوْبِنَا وَشَفِيْعِ ذُنُوْبِنَاوَقُرَّةِاَعْيُنِنَاسَيِّدِنَاوَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ○ثُمَّ اِلٰى جَمِيْعِ اِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ○ثُمَّ اِلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ○ثُمَّ اِلٰى اَرْوَاحِ جَمِيْعِ الْاَئِمَّةِ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَالْمُفَسِّرِيْنَ وَالْمُحَدِّثِيْنَ وَالْمُحَقِّقِيْنَ وَالْفُقَهَاءِ الْكِرَامِ وَاِلٰى جَمِيْعِ السَّادَاتِ الصُّوْفِيَّةِ الْمُحَقِّقِيْنَ ثُمَّ اِلٰى جَمِيْعِ سَلَاسِلِ التَّشْرِيْعِ وَالتَّكْوِيْنِ خُصُوْصاً اِلٰى اَرْوَاحِ سَادَاتِ الطَّرِيْقَةِ الْقَادِرِيَّةِ الرَّاشِدِيَّةِ وَالنَّقْشَبَنْدِيَّةِ وَالْچِشْتِيَّةِ وَالسُّهْرَوَرْدِيَّةِ○ثُمَّ اِلٰى اَرْوَاحِ اٰبَآئِنَا وَاُمَّهَاتِنَا وَاَجْدَادِنَاوَاِخْوَانِنَا وَاَخَوَاتِنَا مِنَ الْحَاضِرِيْنَ وَالْغَائِبِيْنَ كَافَّةً وَّعَامَّةً وَجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ اَلْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ○اِنَّكَ قَرِيْبٌ مُّجِيْبُ الدَّعْوَاتِ○اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِاَنْوَارِ ذِكْرِكَ وَفِكْرِكَ وَ مَحَبَّتِكَ وَمَعْرِفَتِكَ○ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ○بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ○

(تمام تعریف اللہ رب العالمین کے لئے ہے۔درود وسلام ہو انبیاء ومرسلین کے سردار اور ان کی ساری اولاد اور اصحاب پر۔یا اللہ جو کچھ ہم نے پڑھا اس کو اور اس کے نور کو ہماری طرف سے اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر دلوں کے طبیب اور آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمارے گناہوں کے شفیع حضرت محمد ﷺ اور آپ کی ساری اولاد کو پہنچا دیجیے۔اور تمام انبیاء اور رسل کو بھی پہنچا دیجیے۔ان کی اولاد اور تمام اصحاب کو بھی۔تمام آئمہ،مفسرین محدثین اور تمام سلاسل پر (تشریحی وتکوینی) اور خاص طور پر سلسلہ قادریہ راشدیہ،نقشبندیہ،سہروردیہ چشتیہ کے بزرگوں کو پہنچا دیجیے۔ہمارے آباؤ اجداد،بھائی بہن اور تمام مومنین ومومنات،حاضرین وغائبین کو بھی جہاں کہیں بھی ہوں پہنچا دیجیے وہ زندہ ہوں یا فوت ہو چکے ہوں۔بے شک آپ دعاؤں کو سننے والے ہیں ہمارے قلوب کو اپنے ذکر،فکر،محبت اور معرفت کے نور سے منور فرما دیجیے۔اور درود وسلام نازل فرمائے نبی کریم ﷺ کی ذات اقدس پر اور ان کی آل وجمیع اصحاب پر)

۲۷۔کبھی دوا کھانی نہ پڑے

کوڑتمہ(حنظل) خشک بغیر بیج ایک حصہ۔اجوائن دیسی دوحصہ۔سونٹھ دوحصہ۔کالانمک حسب ضرورت پیس کر پھکی بنا لیں۔ہر کھانے کے بعد ایک چٹکی پھانک لیں اور پانی پی لیں۔موصوف کے نانا جان مرحوم یہ پھکی بنا کر ایک ڈبے میں رکھا کرتے تھے اور 66 سال کی عمر پائی کبھی ڈاکٹر کے پاس نہیں گئے۔کبھی پیٹ خراب نہیں ہوا۔کبھی کوئی گولی نہیں کھائی۔پہلوان تھے سوکھے کانگڑی تھے مگر جس کا گٹ (بازو) پکڑ لیتے وہ نہیں چھڑا سکتا تھا جتنا مرضی طاقتور شخص ہوتا۔

یہ نسخہ جسم پہ چڑھی فالتو چربی کو ایک ماہ میں نیست و نابود کر دیتا ہے۔بلڈ پریشر کا مریض نمک نہ ڈالے اگر نمک ڈالنا ہی ہے تو دوپہر کو ایک گلاس دودھ پی لیا کرے۔جسم کو سیدھا رکھتا ہے۔کمر کی ہڈی ایک انچ بھی پوری عمر ٹیڑھی نہیں ہوتی۔بھینسے کی طرح بڑھے پیٹ کو فٹ کرتا ہے۔لاجواب اور عمدہ چیز ہے۔کولیسٹرول کو لیول رکھتا ہے۔پیٹ کی غلاظتوں کو نکال دیتا ہے۔(جناب حکیم عنایت اللہ صاحب)

نوٹ: ریتلے علاقوں میں حنظل بہت ہوتا ہے کچا پکا جیسا بھی ملے لے کر اچھی طرح دھو لیں۔چھری سے کاٹ کر چار چار ٹکڑے کر لیں اور ہوادار جگہ میں پھیلا کر رکھ دیں۔ڈھانپے کی ضرورت نہیں کہ اس پر کوئی چیز مکھی وغیرہ نہیں بیٹھتی۔ایک دوروز الٹ پلٹ کرتے رہیں۔خشک ہو جائیں گے سفوف بنا لیں۔پنساری کے پاس سے ملنے والے نہ صاف نہ پاک۔

۲۸۔اکسیر زخم

سوگرام کی ڈبیہ ویزلین میں ایک تولہ نیلا تھوتھا سفوف بنا کر اچھی طرح ملا لیں۔وہ زخم جو کسی طرح خشک نہ ہو رہے ہوں ان پر چند دن لگائیں نیست و نابود کر دیتا ہے۔(جناب ماسٹر محمد عمر ماکوڑانی صاحب)

۲۹۔اکسیر گردہ

پھٹکڑی سفید کو بریاں کر کے سفوف بنا لیں۔ایک رتی کی خوراک مریض کے لحاظ سے ایک یا تین وقت پانی یا تین عرق (مکو۔کاسنی۔بادیاں) کے ایک کپ کے ساتھ دیں۔ورم گردہ۔کمزوری گردہ۔کریٹین کا بڑھ جانا کے لیے اکسیر ہے۔(جناب ماسٹر عبداللہ صاحب)

۳۰۔بے اولادی

پیپل کی کی داڑھی ایک پاؤ اور اس کے ہم وزن مصری سفوف بنا لیں۔حیض کی فراغت کے بعد دو تولہ رات کو دودھ کے ساتھ مرد و عورت دونوں لیں۔دس روز کے بعد مجامعت کریں۔ضرور حمل قرار پائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

یہ نسخہ ''مقراض الامراض'' نامی کتاب جو کہ جناب حکیم محمد ظفر دین ناصر صاحب (حیدرآباد دکن۔انڈیا) کی ہے اس کے صفحہ

نمبر:۷ سے لیا گیا ہے۔موصوف نسخہ کی تعریف میں لکھتے ہیں کہ اس نسخے سے کئی گھرانے آباد ہو گئے جو اولاد کو ترس گئے تھے۔خدا نے ان کی مراد پوری کی۔شجر تمنا بارآور ہو گیا حتیٰ کہ سن یاس کے قریب پہنچنے تک بھی اولاد کی نعمت سے مالا مال ہو گئے۔

اگر پیپل کی داڑھی نہ ملے تو اس کی چھال۔پھل اور پتوں سے بھی یہی کام لیا جا سکتا ہے۔

۳۱۔رب انار

دیسی پختہ انار کے دانوں کا پانی نکال کر موٹے کپڑے سے چھان لیں اور ہلکی آگ پر پکائیں یا فرج میں رکھ لیں یا دھوپ میں رکھیں جب شہد کی طرح غلیظ القوام ہو جائے تو سرد کر کے محفوظ کر لیں۔دو تولہ خوراک برائے قے۔اسہال۔بخار تشنگی۔کمی اشتہاء۔ضعف معدہ و جگر۔حرارت معدہ و جگر۔بے چینی اور ضعف قلب کے لیے مفید ہے۔

نوٹ: کچھ مصری بھی ملا لیں۔(جناب حکیم سید محمود گیلانی صاحب)

۳۲۔ہر قسم کے بخاروں کے لیے

ہڑتال گؤدنتی کا کشتہ ایک گرام کھلائیں تین وقت تازہ پانی یا دودھ سے۔ایک کلو نیم کی کچی نمولیاں اور ایک کلو آک کے پتے دونوں کوٹ کر میلدہ بنا لیں اور ملا لیں۔اس کے درمیان ہڑتال رکھ کر کسی کڑاہی میں رکھ کر آگ پر رکھ دیں درمیانی آگ جلائیں جب سب کچھ جل جائے تو ٹھنڈا کر کے نکال لیں اور کھرل کر کے رکھ لیں۔یہ کشتہ بن گیا۔ایسے تمام بخار جو سر پر زیادہ ہوتے ہیں ان کے کے اکسیر ہے۔

مریض صرف نیم گرم دودھ پیئے روٹی نہ کھائے۔جب بخار اتر جائے تو پھر روٹی کھائے۔یہ کشتہ ایک ہی دن میں بخار ختم کر دیتا ہے۔(فقیر محمد یونس قادری)

۳۳۔آگ سے جل جانا

ریوند چینی کا سفوف بنا کر کپڑ چھان کر لیں۔جلی ہوئی جگہ پر سرسوں کا تیل لگا کر ریوند چینی کا سفوف چھڑک دیں۔کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے یہ اس وقت اترے گا جب نیچے سے نئی کھال آ جائے گی اور جلن بھی نہیں ہونے دے گا۔

۳۴۔ہر طرح کی بلاکیج کھولنے کے لیے

ہڑتال ورقیہ ایک تولہ کو سو عدد آک کے پتے اوپر نیچے دے کر درمیان میں رکھ دیں۔لوہی کی کڑاہی ہو او پر ریت ڈال دیں اور تین گھنٹے درمیانی آگ جلائیں۔سرد ہونے پر نکال لیں۔ہڑتال چرخ کھائی ہوئی ہو گی۔سفوف بنا لیں۔آدھی رتی کی خوراک دیں صبح و شام گرم دودھ سے۔(حکیم محمد ارشد ایوب صاحب)

۳۵۔ ہر قسم کے زخموں کے لیے

16 عدد بھلانویں لے کر ایک پاؤ تل کے تیل میں جلالیں اور چھان کر اس میں ایک تولہ سنگجراح پیس کر حل کر لیں۔ دوا تیار ہوگئی مرغی کے پر سے زخم پر لگائیں۔ زخموں کو بھرنے میں بے نظیر ہے۔ یہاں تک کہ مویشوں کے زخموں کے لیے بھی۔

(حکمت کے راز۔ص:147)

۳۶۔ گندھک کا تیل خوراکی و پوشاکی

گندھک آملہ سار پانچ تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ایک تولہ۔ دونوں ادویہ کو باریک سفوف کر لیں اور ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر اوپر پانچ سو گرام تیل سرسوں خالص ڈال کر ہلکی آنچ پر رکھ دیں دھیرے دھیرے گندھک پگل کر تیل میں شامل ہوتی جائے گی۔ ایک گھنٹہ تک ساری گندھک تیل بن جائے گی۔ تیل گاڑھا اور سرخ رنگ میں دستیاب ہوگا۔ جلے ہوئے زخم کا شاندار علاج ہے۔ بے حد مصفی خون ہے۔ پرانی سے پرانی چھپاکی چند دنوں میں ختم کر دے گا۔ زیرو سائیز کے کیپسول میں چار قطرے ڈال کر استعمال کریں۔

پچاس گرام اس روغن سے لے کر اس میں تین تولہ کڑوا تیل۔ ایک تولہ ڈیٹول۔ ایک تولہ رس لیموں مقطر شامل کر کے اچھی طرح ملالیں داد۔ چنبل۔ خارش پر مالش کریں شفا پائیں۔

(جناب حکیم حاجی ارشد علی آرائیں صاحب۔03463638945)

۳۷۔ سفوف ہاضم

سونف۔ دھنیا۔ انار دانہ۔ زیرہ سفید ہر ایک پچاس گرام۔ کالا نمک پچیس گرام۔ ست لیموں ایک تولہ۔ مصری ایک کلو۔ سب کو الگ الگ کوٹ کر سفوف بنا کر ملالیں۔

انتہائی لذیذ ہے۔ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ایک ایک چمچ لیں۔ گیس۔ قبض۔ بدہضمی۔ قے۔ سینے کی جلن۔ ہاتھ پاؤں کی جلن کے لیے اکسیر ہے۔ قبض کو دور کرنے کے لیے رات کو دو چمچ گرم دودھ سے لیں۔ صبح پیٹ صاف ہو جائے گا۔

شوگر والے حضرات مصری نہ ڈالیں اور ست لیموں تین گرام ڈالیں۔ شوگر کنٹرول رہے گی۔

مجھے اپنی زندگی میں اس سے اچھا سفوف ہاضم کوئی نہیں ملا۔ جس نے ایک مرتبہ کھایا ہمیشہ کے لیے گرویدہ ہوگیا۔

یہ نسخہ ”رسالہ سونف“ میں سے لیا گیا ہے جس کے مصنف جناب کویراج جگن ناتھ وئید واچیتی صاحب ہیں۔ اسے تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ ہم نے تیار کیا ہے اور اب تک سیروں کے حساب سے بنایا ہے۔ یہ ہر گھر کی ضرورت ہے اسے گھر میں رکھنا

بہت ضروری ہے

گیس کی وجہ سے بعض اوقات دل میں درد ہونے لگتا ہے اور مریض اسے دل کا مرض سمجھ کر اسپتالوں کا چکر لگانے لگتا ہے۔گیس کی وجہ سے دل میں ہو درد ہوتا ہے وہ بائیں کندھے کے پیچھے بھی محسوس ہوتا۔ایک چمچ اس سفوف کا گرم پانی سے دیجیے اور پندرہ منٹ کے بعد دوسری اور تیسری خوراک دیجیے اللہ تعالیٰ فضل فرمادیتا ہے۔

یہاں مجھے مرحوم جناب حکیم محمد سعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ (ہمدرد یونیورسٹی) کی بات یاد آگئی کہ وہ اپنے مطب میں مریض دیکھ رہے تھے کہ بہاولپور یونیورسٹی کے وائس چانسلر ملنے آگئے اور انھوں نے آتے ہی حکیم محمد سعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا کہ جن مریضوں کو آپ نے چیک کیا ہے وہ کس مرض میں مبتلا تھے؟

جناب حکیم محمد سعید صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ یہ سب معدے کے مریض ہیں اور جن کو چیک نہیں کیا وہ بھی معدے کے مریض ہوں گے اور قیامت تک آنے والے تمام مریض معدے کے ہی ہوں گے۔

قبلہ حکیم صاحب کی بات سو فیصد درست ہے۔جب تک ہم اپنی غذا کو درست نہیں کریں گے معدہ کبھی ٹھیک نہیں ہوگا اور دوائیں کھانی پڑیں گیں۔

تمام تلی ہوئی اشیاء پراٹھے۔برگر۔شوارمے۔پیٹیس۔سموسے۔پکوڑے۔آلو۔گوبھی۔گوار کی پھلی وغیرہ یا تو نہ کھائیں اور اگر کھانی ہی ہیں تو اس کے بعد ورزش کریں تاکہ ہضم ہو ورنہ ڈاکٹروں اور حکیموں کی دکانوں کے چکر لگانے پڑیں گے۔

سفوف ہاضم کا یہ نسخہ ان تمام امراض کے لیے بہترین شفاء ہے۔

۳۸۔اکسیر خارش

انجکشن (دس لاکھ والا) 2 عدد۔گندھک آملہ سارا ایک تولہ۔سندھور 2 گرام۔کافور 2 گرام۔ 50 گرام ویزلین میں ملالیں۔خارش سے متاثرہ جگہ پر رات کو لگائیں۔صبح نہار منہ دودھ پیئیں۔

یہ نسخہ میرے محسن جناب شوکت علی نجف صاحب لاہور والے کا عطیہ ہے۔اسے ہم نے استعمال کرایا سو فیصد رزلٹ کا حامل ہے۔خاص طور پر عورتوں کی پرائیویٹ جگہ کی خارش پر ایسا کام کرتا ہے کہ عقل حیران ہو جاتی ہے۔پھوڑے۔پھنسی۔زخم۔چکن پاکس کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

۳۹۔سفوف ٹھنڈک

ایک ڈبہ گلوکوز 500 گرام والے میں ایک تولہ ست پودینہ سفوف بنا کر ملا دیں۔ہمیشہ بند رکھیں ورنہ اڑ جاتا ہے۔سینے

کی جلن۔ہائی بلڈ پریشر۔معدہ کی جلن۔کھانسی۔نزلہ اور بلغم کو خارج میں سریع التاثیر ہے۔

یہ نسخہ میرے محسن جناب حکیم طارق محمو چغتائی صاحب لاہور والے کا عطیہ ہے۔موصوف تو اس پچاس گرام میٹھا سوڈا بھی ڈلواتے ہیں لیکن ہم نہیں ڈالتے۔کسی بھی شربت کے گلاس میں ایک چمچ ڈال لیں۔شربت برف کی طرح ٹھنڈا لگے گا۔

۴۰۔ورم رحم

اکثر عورتوں کو ورم رحم کی شکایت ہوتی ہے اس کے لیے بے ضرر اور مجرب علاج یہ ہے ریوند خطائی عمدہ اور میٹھا سوڈا برابر وزن لے کر باریک سفوف بنالیں اور چار رتی سے ایک گرام تک یہ دوا تین وقت پانی سے کھلائیں اور ساتھ تین عرق (مکو۔کاسنی۔سونف) ملا کر تین بار دن میں کھانے سے پہلے دیں۔ایک ماہ تک کھلائیں۔

اگر مریضہ کو قبض کی شکایت رہے تو سفوف زیادہ کردیں اور اگر تھوڑی دوا کھانے سے دست لگ جائیں تو چھلکا اسپغول تین بار دن میں کھلا دیں اور اگر مروڑ کی شکایت ہوجائے تو بھی اسپغول کھلانے سے ٹھیک ہوجائے گی۔

یہ نسخہ ''رہنمائے مطب'' نامی کتاب جو کہ جناب حکیم شہباز حسین اعوان کمالی سوہدروی صاحب کی تصنیف لطیف ہے اس کے صفحہ نمبر 46 سے لیا گیا ہے۔ہم نے کئی ایک مریضوں پر استعمال کرایا ہے مجرب ہے۔

جگر کی خرابی۔چہرے پر چھائیاں۔کمی خون۔جسم پر سوجن پڑنا کے لیے بھی اکسیر ہے۔(رہنمائے مطب۔ص:76)

۴۱۔کثرت حیض و لیکوریا

ملٹھی کا سفوف حسب ضرورت اور اس سفوف سے ڈبل وزن مصری ملا لیں۔تین گرام صبح و شام کھلائیں۔نہایت ہی مجرب دوا ہے۔(جادو اثر فقیری ٹوٹکے۔ص:۱۹)

کچور کوٹ کر پانچ چھ گھنٹے دھوپ میں سکھا لیں پھر سفوف بنا کر فل سائز کیپسول بھر لیں۔ایک عدد روز پانی سے دیں۔

یا ببول کے تازہ برگ گھوٹ کر پلائیں اکسیر ہے۔(جناب حکیم نصر اللہ صاحب)

۴۲۔اکسیر بواسیر

ملٹھی کو انتہائی باریک پیس کر پانچ سو ملی گرام کے آٹھ کیپسول بھر لیں۔پہلے دن دو صبح،دو شام اور باقی چھ کیپسول ایک صبح ایک شام کھانے کے دو گھنٹے بعد دیں انشاء اللہ بواسیر کا نام و نشان نہیں رہے گا ساتھ ہی مرہم صبح و شام لگائیں۔مرہم کا نسخہ یہ ہے۔کافور چالیس گرام۔ست پودینہ پانچ گرام روغن گری بیس گرام۔سادہ ویزلین بیس گرام۔

۴۳۔میتھک ابال اور آہ گمنٹن کا نعم البدل

سوگرام مصری اور ایک گرام سم الفار سفوف بنالیں۔کالی مرچ کے برابر خوراک ناشتہ کے بعد دودھ سے دیں۔یہ نسخہ ممسک بھی ہے اور محرک بھی۔پٹھوں کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔نزلہ وزکام کو دور کرتا ہے۔بھگندر اور نہ خشک ہونے والے زخموں کے لیے آبحیات ہے۔پس سیلز اور سوزاک پر بھی کام کرتا ہے۔جلدی امراض کے لیے بے حد مفید ہے۔کانچ کا نکلنا بند کرتا ہے۔بلغمی کھانسی کو مفید ہے۔لو بلڈ پریشر کو دور کرتا ہے۔مقوی قلب ہے۔مصفی خون ہے۔اعصابی دردوں کو دور کرتا ہے۔

۴۴۔چھپاکی

کچور کا سفوف بنالیں پانچ سو ملی گرام صبح وشام کھانے کے بعد پانی سے دیں۔اکسیر ہے۔(جناب حکیم مہر راشد سیال صاحب)

۴۵۔تسکین حرارت

پانچ دانے آلو بخارا۔ایک تولہ املی۔ایک تولہ گل نیلوفر کو آدھا کلو پانی میں بھگو دیں۔چھ گھنٹے کے بعد اس زلال میں پانچ تولہ شربت انار یا کوئی بھی شربت ملا کر دیں۔بخاروں میں تسکین حرارت کے لیے اس کا استعمال اکسیر اعظم ہے۔(جناب حکیم سید محمود گیلانی صاحب)

۴۶۔معجون بیدانجیر

مغز تخم بیدانجیر (ارنڈ) ایک پاؤ کا چھلکا اتار کر باریک کر کے ایک سیر گائے کے تازہ دودھ میں ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں اور چمچے سے ہلاتے رہیں جب کھویا بننے کے قریب ہو تو اس میں ایک پاؤ چینی ملالیں اور خوب پکا کر نیچے اتارلیں۔سرد کر کے محفوظ کرلیں۔ایک تولہ عام قبض کشائی کے لیے اور چار تولہ مسہل کے لیے نیم گرم دودھ سے کھلائیں۔وجع مفاصل اور اکثر قسم کے دردوں میں مفید و مجرب ہے۔(جناب حکیم سید محمود گیلانی صاحب)

۴۷۔روغن بیدانجیر کافوری

آٹھ تولہ روغن ارنڈ کو گرم کریں اور پھر اس میں ایک تولہ کافور ملا کر حل کر کے محفوظ کرلیں۔بواسیری مسوں پر روزانہ تین چار بار لگا دیا کریں۔متواتر استعمال کرنے سے مسے ختم ہو جاتے ہیں اور دردوں کو اس کی مالش تسکین دیتی ہے۔بہت مفید چیز ہے۔(جناب حکیم سید محمود گیلانی صاحب)

۴۸۔دردشقیقہ

بندال ڈوڈہ کا کپڑ چھان سفوف بنالیں صبح نہار اس کی نسوار لیں بے حد رطوبت فاضلہ خارج ہوگی اور درد کو آرام آجائے گا۔

۴۹۔کیل مہاسے

چوب چینی کاسفوف بنالیں۔ایک گرام صبح نہار دیں پانی سے۔ہلدی خود پسی ہوئی ہو ویزلین میں ملالیں یہ رات کو چہرے پر لگائیں۔صبح منہ دھولیں۔(جناب حکیم عبدالجبار ناصر صاحب۔شیخوپورہ۔03334570653)

۵۰۔سفوف مغلظ

تالمکھانہ اورتخم ریحان ہموزن اور مصری ان کے ہموزن۔تالمکھانے کاسفوف بنالیں اورتخم ریحان ثابت ڈالیں۔آدھی چمچ رات کو دودھ سے لیں۔

۵۱۔دماغ۔کان اورآنکھ کے تمام امراض کے لیے

اخروٹ۔بادام۔سونف۔مصری ہموزن سو،سوگرام۔سفید مرچ ایک تولہ۔سب کاسفوف بنالیں۔ایک چمچ صبح نہار لیں۔

۵۲۔اسہال (دست)

زیرہ سفید یا چائے کی پتی آدھا چمچ دیں۔زیرے کاسفوف بنالیں۔پانی سے تین باردن میں۔

۵۳۔ذکاوت حس

دھنیا اورخشخاش ہموزن سفوف بنالیں۔صبح وشام آدھی آدھی چمچ دیں پانی سے۔

۵۴۔گلٹیاں

ایسی گلٹیاں جو بغیر درد کے ہوں ان کے لیے سہاگہ اورنمک سیاہ ہموزن سفوف بنا کر بریاں کرلیں۔چاررتی خوراک صبح وشام پانی سے دیں۔(جناب حکیم واجداللہ خان صاحب)

۵۵۔سن کرنے والے انجکشن کادرد

اس انجکشن کادردہوتارہتاہے اس کو دورکرنے کے لیے صبح نہارسات بادام روزانہ چبالیا کریں جب تک دردٹھیک نہ ہو۔

۵۶۔تھیلی سیمیا

روزانہ پانچ عدد انجیر رات کو پانی میں بھگودیں اورصبح نہار کھلائیں اورپانی پلادیں کم ازکم تین ماہ تک۔

۵۷۔چوٹ کے خون کابند کرنا

چوٹ لگنے سے جوخون نکلنے لگتا ہے اس پر پتی (چائے والی) خشک باندھ دیں فوراً خون بند ہوجائے گا۔

۵۸۔داد۔چنبل

20 گرام ویزلین میں ایک گرام نمک کا تیزاب ملالیں۔معمولی سی چند دن لگا دیں ختم ہو جائے گا۔

۵۹۔کولسٹرول

اجوائن سو گرام میں سو گرام لہسن کا پانی ڈال کر اوپر کپڑا باندھ دیں خشک ہونے پر سفوف بنالیں اور فل سائز کا کیپسول بھر لیں۔صبح وشام ایک ایک تازہ پانی سے دیں۔اور اگر اس میں ایک تولہ گندھک آملہ سار بھی شامل کر لی جائے تو یورک ایسڈ اور خشک دمہ کے لیے آب حیات بن جاتا ہے۔خشک دمہ کی سب سے بڑی علامت یہ ہے کہ مریض کا چلتے وقت سانس پھولتا ہے۔(جناب حکیم عبدالکریم آزاد صاحب)

۶۰۔دل کے بندوال کھولنا اور وزن کم کرنا

صرف اجوائن تین گرام ایک کپ پانی میں ڈال کر ابالیں اور چھان کر پی لیں۔عجیب چیز ہے۔مزید تیز کرنا ہو تو لہسن اور ادرک کا پانی ہموزن نکال کر محفوظ کرلیں دو،دو چمچ صبح وشام لیں۔بدمزہ لگے تو کوئی شربت ملالیں۔ایک ماہ میں دس کلو تک وزن کم کر دیتا ہے۔دل کے بندوال کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔لیکن یاد رہے کہ یہ نسخہ کولسٹرول سے بندوال کھولنے کے لیے ہے جو وال کرسٹل سے بند ہوں اس پر کام نہیں کرتا ہے۔

۶۲۔ایاز کو بادشاہی ملنا

ایک مرتبہ سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے خاص غلام ایاز کو بلایا اور اس کے سر پر بادشاہی تاج رکھ دیا اور کہا کہ میں نے بادشاہی تیرے حوالے کی اب تم مزے سے بادشاہی کرو۔شاہی لشکر یہ سن کر لال پیلا ہو گیا،ہر ایک کہنے لگا بادشاہ نے اپنے غلام کو اتنا اعزاز دے کر اچھا نہیں کیا۔

ایاز یہ بادشاہی فیصلہ سن کو زار و قطار رونے لگا۔سب درباریوں نے کہا کہ تو دیوانہ ہے،تمھیں بادشاہی مل گئی خوش ہونا چاہیے یہ رونے کا کون سا مقام ہے؟

ایاز نے جواب دیتے ہوئے کہا تم اصل بات سمجھنے سے قاصر رہے ہو تم اتنا بھی نہیں سمجھ سکے کہ مجھے بادشاہی دے کر بادشاہ اپنے سے دور پھینکنا چاہتا ہے۔حالانکہ مجھے اگر ساری دنیا کی بادشاہی بھی دے دی جائے تو پھر بھی میں بادشاہی کے لالچ میں بادشاہ سے دور نہیں ہونا چاہتا۔میری صرف یہی ایک تمنا ہے کہ بادشاہ جو حکم مجھے دے میں اس کو پورا کروں اور بس مگر میں کسی صورت بھی بادشاہ سے دوری نہیں چاہتا۔بادشاہی کو لے کر کیا کروں گا؟میرے لیے تو صرف اس کا دیدار ہی بادشاہی ہے۔

اے مخاطب!اگر تم سچے طالب ہو تو بندگی کا طریقہ ایاز سے سیکھو۔تم اس کی بندگی سے غافل ہو یہی وجہ ہے کہ تم ابھی پہلی

منزل میں ہی ہو۔اے غافل! ہر رات کو تیرے لیے رب ذوالجلال عرش سے نزول فرماتا ہےلیکن تم ایک قدم بھی اس کی طرف نہیں اٹھاتے۔وہ تیری طرف آتا ہےمگر تم اس سے الٹا بھاگتے ہو۔افسوس تم اس راستے کے مرد نہیں ہو۔دوزخ اور بہشت کے تصور سے آگے نکلو اور اپنے دل کو صرف دیدار حق کا طالب بناؤ۔(منطق الطیر۔شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ۔ص:260۔ضیاء القرآن لاہور)

۶۲۔گیس،چیسٹ انفیکشن

آپ کو گیس کی شکایت ہےتو صبح،دوپہر اور شام ایک ایک عدد بڑی الائچی کے دانے چبا کر کھالیا کریں۔

بڑی الائچی کے دانے نکال کر باریک پاوڈر بنا کر رکھ لیں،ایک چٹکی لے کر شہد میں ملا کر بچوں کو چٹا دیں دن میں تین چار بار،چیسٹ انفیکشن،کھانسی،زکام،گلا خراب،اللہ کے کرم سے ٹھیک ہوجاتا ہے۔

۶۳۔چہرے کو نکھارنا

ویزلین میں ہلدی ملا کر رات کو چہرے پر لگالیں ۔صبح کو دھو لیں ۔چند دن کرنے سے چہرے کے داغ ،دھبے،چھائیاں وغیرہ سب ختم ہوجائیں گے۔

۶۴۔درد شقیقہ(آدھے سر کا درد)

دھنیا خشک تین گرام۔اسطخدوس ایک گرام۔کالی مرچ تین عدد۔ان کو ڈیڑھ کپ پانی میں ابالیں،ایک کپ رہ جانے پر چھان کر پی لیں۔اسی طرح ایک ایک کپ تین بار دن میں استعمال کریں چند دن تک۔

۶۵۔کان کی پیپ اور درد

سفوف افسنتین 500 ملی گرام والے کیپسول بھرلیں ایک کیپسول دودھ پتی چائے سے استعمال کرائیں 100 گرام سرسوں کے تیل میں 10 گرام افسنتین جلا کر پھر تیل چھان کر دو دو قطرے کان میں لگائیں بفضل خدا کامل شفاء ہوگی ۔(جناب حکیم عبدالکریم آزاد)

۶۶۔مسوڑھوں سے خون آنا

سنگ جراح کا حسب ضرورت سفوف بنالیں ۔مسوڑھوں پر ملیں خون آنا بند ہوجائے گا اور سوزش کم ہوجائے گی۔(مجربات عجائب۔از حکیم اللہ رکھا سیالکوٹی۔ص:۲۔ناشر:ملک دل محمد کشمیری بازار لاہور۔سن اشاعت:۱۹۲۰)

۶۷۔قوت باہ

کچلہ مدبر پچاس گرام۔مرچ سیاہ دس گرام۔فلفل دراز پانچ گرام۔باریک کر کے پانی کی مدد سے یا گھیگوار کی مدد سے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنائیں یا ایک رتی والے کیپسول بھر لیں۔ایک سے دو گولیاں ایک گلاس دودھ گرم میں ایک چمچ گھی دیسی یا زیتون کے تیل کا ڈال کر لیں۔عصبی امراض فالج،لقوہ اور جوڑوں،کندھوں،کولھوں کے درد کی اکسیری دوا ہے۔قوت باہ بڑھانے کی اس سے بڑی نباتاتی دوا نہیں ہے۔سستی اتنی کہ اس کے بعد خاموشی کو ترجیح دیتے ہیں۔

۶۸۔یورک ایسڈ

100 گرام اجوائن دیسی۔10 گرام گندھک آملہ سار۔حسبِ ضرورت آب لہسن۔اجوائن کو صاف کر کے اس میں آب لہسن اتنا شامل کریں کہ اجوائن تر ہو جائے یعنی نم ہو جائے۔اب اس کو کھلے برتن میں ڈال کر او پر کپڑا سے ڈھانپ دیں ،دو تین دن میں جب مکمل خشک ہو جائے تو اجوائن کا باریک سفوف بنالیں۔اب اس میں گندھک کھرل کی ہوئی شامل کر کے اچھی طرح کھرل کریں اور محفوظ رکھیں۔استعمال خوراک فل سائز کیپسول بھر لیں ایک ایک کیپسول صبح،دوپہر،شام تازہ پانی سے استعمال کریں۔مزاج گرم خشک نظریہ مفرد اعضاء کے مطابق غدی عضلاتی۔فائدہ عضلات میں تحلیل پیدا کر کے سوادی اخراج کا سبب بنتا ہے قبض۔گیس۔بدہضمی۔تیزابیت۔یورک ایسڈ سوداوی وریاحی دردوں کے لئے تریاق کا کام کرتا ہے۔(حکیم عبدالکریم آزاد)

۶۹۔سفوف راحت الکریمی

1 حصہ دانہ الائچی سبز۔2 حصہ مصری دونوں اجزاء کا نہایت ہی باریک سفوف بنا کر پھر مکس کر کے محفوظ رکھیں۔ استعمال خوراک ایک گرام سے تین گرام تک عمر وزن مریض کی قوت برداشت کو مدنظر رکھتے ہوئے دن میں تین بار پانی سے استعمال کرائیں۔ذائقہ شیریں خوشبودار۔کیفیت تر مزاج تر سرد افعال۔گرمی خشکی۔بے چینی ہیجانی کیفیت کو ختم کر کے جسم میں فوری طور پر راحت خوشی مسرت وسکون پیدا کرتا ہے۔مفرح قلب ہونے کی وجہ سے دل کی تیز دھڑکن کو فوری طور پر نارمل کرتا ہے۔

نوٹ:مفرح قلب کے لیے عرق گلاب سے استعمال کریں۔

فوائد:ہچکی کا تریاق ہے۔تیزابیت ریح کو ختم کرتا ہے۔مولد رطوبات ہونے کی وجہ سے رطوبت غریزی پیدا کرتا ہے۔ہائی بلڈ پریشر میں خون کے دباؤ کو نارمل رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ذکاوت حس اور سرعت انزال جیسے امراض کے لیے بھی مفید ہے۔بنا کر فائدہ حاصل کریں۔بفضلہ خدا پہلی خوراک سے راحت وسکون محسوس ہوگا ان شاءاللہ۔

(حکیم عبدالکریم آزاد)

۷۰۔ہیپاٹائٹس C

سوہاگہ بریاں کو باریک کھرل کرکے اس میں گڑ اتنا شامل کریں کہ گولیاں بنانے کے قابل ہوجائے یا کم ازکم پیسٹ بن جائے تو ایک 1 سے 4 رتی کی گولیاں بنالیں یا پھر کیپسول بھر لیں، محفوظ رکھیں۔استعمال خوراک ایک ایک گولی یا کیپسول صبح شام پانی سے استعمال کرائیں اطباء کرام مقدار خوراک کم زیادہ بھی کرسکتے ہیں۔

نوٹ: ہر ماہ استعمال کے بعد رپورٹ کرائیں 1 سے 3 ماہ میں رزلٹ ملتا ہے۔(حکیم عبدالکریم آزاد)

۷۱۔خاموش درد

اس کو خاموش درد اس لیے کہتے ہیں کیونکہ اس طرح کے درد ہمیشہ آرام کی صورت میں تکلیف دہ ہوتے ہیں مثلاً اگر آرام کی صورت میں جسمانی تکالیف بڑھ جاتی ہیں اور جسمانی حرکت کرتے وقت اگر تکالیف میں قدرے کمی ہوجاتی ہے تو ایسی تکالیف تر سرد یا تر گرم مزاج میں ہوا کرتی ہے ان علامات و تکالیف کے لیے مجربات کریمی سے نسخہ حاضر خدمت ہے:

1 حصہ لونگ بمعہ پھول۔ 2 حصہ مصری دونوں کا الگ الگ انتہائی باریک سفوف بنا کر پھر مکس کرکے محفوظ رکھیں۔ استعمال خوراک نصف سے ایک رتی تک ہمراہ پانی۔محرک قلب وعضلات جسم کی رطوبات کو خشک کرکے قلب وعضلات میں تحریک پیدا کرتا ہے۔

فوائد: بالخصوص اعصابی درد جو جسمانی آرام کی صورت میں تکلیف دہ محسوس ہوں ان کے لیے انتہائی مفید ہے خاص طور پر لیٹتے سوتے آرام کرتے وقت درد۔کھانسی۔سانس کی تنگی۔بلغمی دمہ۔سنگرہنی۔عرق النساء جیسے مراض میں تریاق کا حکم رکھتا ہے۔(حکیم عبدالکریم آزاد)

۷۲۔رسولیاں۔گلٹیاں

رحم کی رسولی اور جسم میں پائی جانے والی گلٹیوں کے لئے میرا 15 سالوں سے آزمودہ اور مجرب ترین مختصر اور آسان ترین نسخہ: سک سمبلو۔اسارون۔دونوں چیزیں برابر وزن لے لیں ان کا سفوف بنا کر 500 ملی گرام کیپسول بھر لیں.ایک کیپسول صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ دیں۔ہر طرح کی رسولیاں اور گلٹیاں ختم ہو جائیں گی۔پستانوں اور کینسر کی گلٹیوں میں بھی کمال کا رزلٹ دے گی۔ان شاءاللہ۔(ڈاکٹر عبدالرحمن رانجھا)

۷۳۔گردے کے تمام امراض کا حل

سرپھوکا۔کلتھی۔گوکھرو۔بیج کاسنی۔مغز خربوزہ۔سب چیزوں کو ہموزن لے کر سفوف بنالیں۔ 5 گرام یہ سفوف ڈیڑھ کپ

پانی میں ڈال کرہلکی آگ پر پکائیں۔ایک کپ رہ جانے پر چھان لیں اور ایک چمچ شہد کا ملالیں۔ٹھنڈا ہونے پر پی لیں۔ تین بار دن میں اسی طرح پکا کر استعمال کریں. پندرہ دن تک۔(جناب حکیم ارشد ایوب صاحب)

۷۴۔رعشہ

بالچھڑ حسب ضرورت لے کر جلالیں اور راکھ کا سفوف بنا کر ہزار ملی گرام کے کیپسول بھرلیں۔اکیس (۲۱) دن کھلائیں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ میں آرام آجائے گا لیکن مقررہ ایام پورے کریں۔آج تک کوئی مریض رعشہ کا ایسا نہیں ملا جو اس دوا سے ٹھیک نہ ہوا ہو۔(جناب حکیم ارشاد الحق صاحب)

۷۵۔اکسیر جگر

ریوند چینی پانچ تولہ۔نوشادر ٹھیکری تین تولہ۔ چرائتہ پانچ تولہ۔مصبر پانچ تولہ سب کا سفوف بنالیں،ڈھائی رتی کی گولیاں بنالیں یا ایک گرام کا کیپسول بھرلیں تین وقت ایک ایک استعمال کیا جائے۔

۷۶۔گندم کا تیل

کسی برتن میں ایک چھوٹا سا ٹکڑا ماربل کا رکھ کر اس کے اوپر ایک پیالہ رکھ دیں اور اس پیالہ کے باہر ارد گرد ایک پاؤ گندم دائیں بائیں ڈال دیں۔پھر اس برتن کے اوپر پانی کا بھرا ہوا برتن رکھ دیں اس کے کنارے آٹے سے بند کر کے دھیمی سے آگ جلائیں۔بیس منٹ کے بعد آگ بند کر دیں اور ٹھنڈا کر کے نکالیں تو پیالہ کے اندر آئل نما پانی جمع ہوگا جو کہ گندم کا تیل کہلاتا ہے۔یہ داد۔چنبل کے لیے کمال کا نسخہ ہے۔تین چار دن تک لگائیں۔دن میں ایک مرتبہ۔(جناب حکیم محمد افضل قادری صاحب۔گجرات)

۷۷۔گنج پن

جن کے بال اُڑ گئے ہیں وہ گندم کا تیل کسی بھی تیل میں ملا کر استعمال کریں بال نکل آئیں گے۔بال اگانے کے لیے گندم کا تیل مجرب المجرب ہے۔(جناب حکیم ارشد ایوب صاحب۔انڈیا)

۷۸۔بالوں میں جوئیں پڑ جانا

۱۔۔سیب کے سرکہ میں ہموزن پیاز کا پانی ملالیں اور ایک چھوٹی چمچ میٹھے سوڈے کی ملالیں رات کو لگائیں اور سر پر شاپر باندلیں صبح اٹھ کر نہالیں اور کنگھا کریں سب مری ہوئی نکل آئیں گی۔چند بار کریں۔ہفتہ میں ایک بار ضرور کیا کریں۔

۲۔۔کڑوے تیل میں ایک تولہ پارہ ملالیں یہ تیل روزانہ اچھی طرح ہلا کر سر لگا لیا کریں۔

۷۹۔پتے کی پتھری

ایک بوتل لیموں کے پانی میں ایک تولہ تر پھلہ۔چار عدد زردکوڈیاں اور چار کالی مرچ کا سفوف بنا کر ڈال دیں۔دوا تیار ہے دو،چمچ تین وقت پانی میں ڈال کر پی لیا کریں اوپر سے ایک گلاس پانی اور پی لیں۔گوشت اور دودھ سے بنی ہر چیز سے پرہیز کریں ایک ماہ میں مکمل آرام آجائے گا۔

۸۰۔گردے کی پتھری

کشتہ سنگ یہود ایک رتی تین وقت پانی سے استعمال کریں ایک ماہ تک۔پتھری ریت بن کر نکل جائے گی۔اور اگر چاہے کہ دوبارہ نہ بنے تو گھیکوار کے پانی میں کشتہ کو بھگو دیں خشک ہونے پر استعمال کریں تو دوبارہ نہیں بنے گی۔

۸۱۔گردوں کی کمزوری اور ڈائیلائسز

پانچ عدد انجیر رات کو بھگو دیں صبح نہار انجیر کھا کر اوپر سے پانی پی لیں اور دس،دس دانے پستہ کے تین وقت چبالیا کریں تین ماہ کافی ہیں۔

۸۲۔6 کلو پیشاب کرنے والا شوگر کا مریض

سندھور 30 گرام۔سم الفار 10 گرام۔پارہ 10 گرام

ایک مٹی کے کوزے میں نصف سندھور بچھا کر پھر نصف سم الفار بچھا دیں اس کے اوپر پارہ رکھ کر پھر بقیہ سم الفار بچھا دیں اور اور اسکے اوپر بقیہ سندھور۔اس کوزے کو اچھی طرح گل حکمت کریں۔خشک ہونے پر کسی بڑے منہ کے کوزے میں کچھ ریت ڈال کر یہ ادویہ والا کوزہ رکھ کر اس بڑے کوزے کو ریت سے بھر دیں اور ڈھکن لگا کر دس کلو اوپلو کی آگ دیں۔خاکستری رنگ کا صحیح کشتہ برآمد ہوگا۔ایک چاول بارہ دن کھلانا کافی ہے۔یادرہے کہ یہ نسخہ اسی مریض کو کھلانا ہے جس کو دن میں پانچ چھ کلو پیشاب آتا ہو اگر کم ہوگا تو نقصان ہوگا۔(تحقیقات علم الامراض۔حکیم محمد یاسین ؒ دنیا پوری ص:1339)

۸۳۔ضعف جگر

ضعف جگر کی سب سے بڑی نشانی غذا کا ہضم نہ ہونا اور جزو بدن نہ بننا ہے۔ہلکی قبض کی کیفیت ہوتی ہے اجابت کرتے ہوئے پہلے سخت سیاہ گلٹیوں کی شکل میں بعد نرم اجابت ہوتی ہے ایسے لوگ اگر رات کو چاول کھائیں تو صبح انکے چہرے پر سوجن اور آنکھوں کے نیچے سوجن واضح ہوتی ہے انکے چہرے پر بھورے رنگ تل نمودار ہوتے ہیں آنکھوں کا سفید حصے میں سرخی ہوتی ہے آنکھیں شفاف نہیں ہوتی اگر سو کر اٹھیں تو آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔

برسوں سے استعمال ہونے والا ایسا نسخہ جو ان تمام عوارض کا بہترین علاج ہے۔نوشادر دو تولہ۔ ریوند خطائی پانچ تولہ کا سفوف بنا کر ڈبل زیرو سائز کیپسول بھرلیں یا دو گرام شربت بزوری کے ساتھ نہار منہ لیں۔ پرہیز بادی اور ثقیل اشیاء تیز مرچ مصالحے والی اشیاء ہیں۔سادہ خوراک کو عادت بنائیں دوا کا استعمال کم سے کم 40 دن کریں۔بچوں کے لیے ایک چٹکی مقدار سے زیادہ نہ دیں (جناب حکیم سیف علی خان)

۸۴۔سوزاک

1۔ھوالشافی: آنبہ ہلدی 5 تولہ۔نبات سفید 7 تولہ۔حجرالیہود 1 تولہ۔تمام ادویات کو بالکل باریک پیس کر ملالیں دوا تیار ہے۔خوراک گائے کے آدھا کلو دودھ سے 4 ماشہ صبح شام استعمال کریں۔ یہ پوڑرنیا یا پرانا سوزاک ختم کرنے میں بے حد مفید اور تجربہ شدہ ہے۔

2۔ھوالشافی: زرد چوب 4 تولہ۔آملہ مقشر 4 تولہ۔نبات سفید 8 تولہ۔تمام ادویات کو بالکل باریک پیس کر ملالیں دوا تیار ہے۔خوراک 7 ماشہ صبح شام تازہ پانی کیساتھ استعمال کریں۔پرانے سوزاک کیلئے اکسیر ہے۔

۸۵۔پراسٹیٹ گلینڈ

کافی عرصہ پہلے کی بات ہے میں بھی ان دنوں طب کی راغب تھا لیکن زیادہ علم اور معلومات نہیں رکھتا تھا۔دسمبر کی رات تھی۔رات دو یا اڑھائی بجے کلینک کی گھنٹی بجی۔میں اٹھ کر دروازے کی طرف گیا اور سمجھ گیا کہ کوئی ایمرجنسی کیس ہے۔ یہ تقریبا روزانہ کا معمول تھا کہ کوئی نہ کوئی مریض فرسٹ ایڈ کے لیے آہی جاتا تھا۔

میں نے ایک کھٹکے کی آواز سنی تو دروازہ کھولنے سے پہلے محدب شیشے سے باہر دیکھا تو ایک نوجوان کو کھڑے پایا۔جس نے ایک سائیکل تھام رکھا تھا۔چہرے سے اجنبی لگا دروازہ کھولا اور اس سے آنے کا مقصد معلوم کیا؟

وہ کہنے لگا ڈاکٹر جی میرے والد صاحب آپ کو جانتے ہیں وہ آپ کے ہمسایہ میں مکان بنا کر گئے ہیں۔ان کا نام عبدالعزیز ہے۔آج رات سے ان کا پیشاب بند ہے۔مقامی ڈاکٹر نے دروازہ نہیں کھولا تو ابو نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے۔

میں نے کہا بیٹا آپ کے علاقے میں،میں کم ہی گیا ہوں اس اندھیری رات میں آپ کے گھر کیسے پہنچوں گا؟

تو اس نے فوراً میری مشکل آسان کرتے ہوئے جواب دیا کہ ٹیلی فون ایکسچینج کے پاس ہمارا گھر ہے۔میں نے کہا تم اب چلو میں کچھ ہی دیر تک پہنچتا ہوں۔میں نے گرم کپڑے پہنے اپنا بیگ اٹھایا اور احتیاط کے ساتھ دو کیتھیٹر رکھے اور موٹر سائیکل سٹارٹ کیا اور بتائے ہوئے ایڈریس پر ٹیلی فون ایکسچینج کے سامنے پہنچ گیا۔مجھے موٹر کی لائٹ میں کافی آگے وہی

لڑ کا ہاتھ ہلاتا نظر آیا کہ آگے آجائیں ۔ایک دوموڑ کاٹنے کے بعد میں ایک مکان کے صحن میں تھا۔موٹر سائیکل بند کیا۔ہیلمنٹ اتارا تو مریض کے رونے کی آوازیں آنے لگیں ۔

جلدی جلدی بیگ اتارا اور گھر کے اندر کی طرف لڑکے کی سربراہی میں چلتا ہوا مریض کے سامنے پہنچ گیا۔ایک شناسا چہرہ تھا۔میں اکثر اسے وہاں سے گزرتے دیکھتا تھا۔وہ رو کر کہنے لگا کہ کئی گھنٹوں سے میرا پیشاب بند ہے ۔میں بہت تکلیف میں ہوں ۔میں نے اندر بیٹھے ہوئے چند مردوں اور عورتوں کو ساتھ والے کمرے میں جانے کی ہدایت کی اور اس لڑکے سے پرانا برتن لانے کے لیے کہا۔ برتن آ گیا تو میں نے فوراً کتھیٹر کی مدد سے پیشاب نکالا تو اس کی جان میں جان آئی۔ پھر تفصیل سے پتہ چلا کہ ان کا پراسٹیٹ گلینڈ (غدۃ قدامیہ) بڑھ چکا ہے،وہ آدمی سابقہ فوجی تھا میں نے اسے فوجی ہسپتال جانے کی ہدایت کی تا کہ اس کا آپریشن ہو سکے ۔میں واپس آ گیا وہ صبح سویرے اپنے ہسپتال پنڈی روانہ ہو گیا اس نے ویگن میں اپنی گزری رات کا قصہ سنایا تو ایک بزرگ نے اسے آپریشن سے روکتے ہوئے ایک حکیم کا ایڈریس دیا اور اپنی شفا کی روداد سنائی۔وہ حکیم صاحب کی دکان پر پہنچا تو دکان بند تھی کسی آدمی نے بتایا کہ آج حکیم صاحب کی بیٹی کی شادی ہے اور یہاں سے کچھ ہی دوران کی رہائش ہے ۔وہ وہاں پہنچ گیا۔وہاں لوگ بارات آنے کے انتظار میں تھے حکیم صاحب نے بات تو سنی مگر دوا دینے سے معذوری کا اظہار کیا۔میں بھی مایوس سا ہو کر چل پڑا۔ابھی باہر ہی نکلا تھا کہ ایک لڑکے نے روکتے ہوئے کہا کہ حکیم صاحب واپس بلا رہے ہیں ۔حکیم صاحب نے جیب سے ایک کاغذ نکال کر نسخہ لکھ دیا اور بولے کسی اور کو نہیں دینا تم ٹھیک ہو جاؤ گے ۔ ابھی میری بیٹی کی رخصتی ہونے والی ہے اس کے لیے دعا کرنا۔

میں خوشی خوشی وہاں سے نکلا۔نسخہ خریدا استمال کرنے پر پہلے دن ہی سے آرام محسوس کر رہا ہوں ۔آپریشن سے بچ گیا ہوں ۔میرے پوچھنے پر اس نے بٹوے سے حکیم صاحب کے ہاتھ کا لکھا نسخہ نکالا اور مجھے دے دیا۔میں نے فوراً اسے پڑھ کر ذہن نشین کر لیا اور کاغذ واپس دے دیا اس کے بعد سے کافی مریضوں پر کامیابی سے استعمال کیا۔

نسخہ یہ ہے دھماسہ تیس گرام۔سر پھوکہ تیس گرام۔گل منڈی تیس گرام۔ برہم ڈنڈی تیس گرام۔تمام ادویہ باہم ملا کر رکھیں اور پھر صبح پانچ گرام اور شام پانچ گرام سفوف کا قہوہ بنا کر پی لیں ۔ پراسٹیٹ گلینڈ (غدۃ قدامیہ) واپس اپنی اصلی حالت پر آ جائے گا۔ امجرب المجرب ہے ۔(جناب حکیم جمیل حیدر عقیل صاحب)

۸۶۔خنازیر

پوست ریٹھہ کی گولیاں بنالیں یا 4 رتی کی خوارک کے کیپسول بھرلیں۔صبح وشام ایک ایک کیپسول لیں۔خنازیر کا نام ونشان نہیں رہتا۔(مجربات حیات جلد اول۔ص:۱۷۰)

۸۷۔چھپاکی کیلئے لاجواب دوا

پکورلے کر باریک پیس لیں 500 ایم جی والے کیپسول بھرلیں ایک کیپسول صبح وشام بعد غذا ہمراہ پانی دیں۔چھپاکی کیلئے مجرب ہے۔

۸۸۔بواسیر

ریٹھے کے چھلکے بارہ آنے بریاں کرلیں۔پھر سفوف بنالیں۔ایک رتی۔مکھن تازہ ایک چھٹانک کے ساتھ نہار منہ مریض کو دیں۔بواسیر خونی وبادی کا آخری علاج ہے۔مجرب نسخہ ہے۔اور ریٹھے کے مغز کی کریم تیار کرلیں اور یہ مسوں پر لگائیں۔ایک ہفتہ میں سارے مسے خشک ہوجائیں گے۔نمک۔مرچ۔چاول۔گوشت۔انڈہ کا پرہیز کریں۔(جناب حکیم حاجی ظفر مدنی صاحب)

۸۹۔سوزاک

ریٹھے کے چھلکے آدھا پاؤ کا سفوف بنالیں اور آدھا کلو دہی میں بھگودیں۔خشک ہونے پر کالی مرچ کے برابر گولی بنالیں۔ایک گولی روزانہ دیں۔بواسیر۔آتشک۔کوڑ۔سوزاک کے لیے اکسیر ہے۔

۹۰۔ممسک

سم الفار سفید اور طباشیر ہموزن کو سولہ پہر (31 گھنٹے) کھرل کرکے محفوظ رکھیں۔عصر کے وقت ایک چاول کے بقدر بتاشہ میں ڈال کر کھالیں۔اوپر سے دودھ جتنا دل چاہے پی لیں۔بے حد امساک پیدا کرتا ہے۔ (مفتاح الخزائن۔ص:۱۳۳)

۹۱۔سفوف مغلظ

سمندرسوکھ۔تالمکھانہ۔تخم ریحان سب ہموزن سفوف بنالیں۔صبح وشام پانچ پانچ ماشہ دودھ سے لیں۔منی کی رقت کو دور کرنے کے لیے مجرب چیز ہے۔(قاطع جریان۔ص:۲۳)

۹۲۔شیر مقوی باہ

6 ماشہ گوند چھوہارہ ایک سیر دودھ میں پیس کر ڈال دیں اور جوش دیں۔جب دودھ کا رنگ گلابی ہوجائے تو اتار کر بقدر ضرورت مصری ملالیں اور سوتے وقت پی لیں۔نہایت مقوی باہ ہے جریان کو دفع کرتا ہے اور امساک پیدا کرتا ہے۔یہ

ایک جامع ترکیب ہے جس کی موجودہ زمانے میں نہایت ضرورت ہے۔ (مجربات سلطانی ۔ص:۲۴۲)

۹۳۔اکسیر سوزاک

ریوند چینی باریک سفوف بنا کر قدرے گڑ ملا کر آمیزش سے بقدر نخود گولیاں بنائیں

تین گولی صبح، تین گولی شام دودھ کی لسی سے کھائیں۔سوزاک خواہ نیا ہو خواہ پرانہ، قرحہ کتنا ہی شدید کیوں نہ ہو، ایک ہفتہ میں آرام ہو جائے گا۔(

مجربات بنوریہ۔ص:۱۴۶)

۹۴۔مردمی طاقت

خولنجان، تالمکھانہ ہموزن لے کر سفوف بنالیں اور ہموزن مصری شامل کرلیں اور ہمیشہ 6 ماشہ صبح کے وقت دودھ کے ساتھ استعمال

کیا کریں۔یہ مختصر نسخہ فوائد میں قیمتی نسخوں سے بڑھ چڑھ کر ہے۔(مجربات بنوریہ۔ص:۱۸۰)

۹۵۔جریان

تودری سفید 6 ماشہ علی الصبح پاؤ بھر دودھ کے ساتھ 21 دن استعمال کریں، بے حد مفید اور زود اثر ہے۔ (مجربات بنوریہ۔ص:۱۹۲)

۹۶۔مقوی باہ

افیم، سم الفار سفید، سیماب مصفیٰ ہموزن تینوں کو اتنا کھرل کریں کہ صلایہ ہو جائے بس اکسیر تیار ہے نصف چاول خوراک ہمراہ بالائی بعد از

غذا دن میں صرف ایک خوراک ہے۔انتشار خوب دیتا ہے۔ (ماہنامہ پیغام آیورویدکارس رسائن کشتہ جات نمبر ۱۹۵۷ء مئی۔ص ۷۸)

۹۷۔چوب چینی

یہ مقوی باہ ہونے کے ساتھ ساتھ مصفی خون بھی ہے۔اس کی اس خوبی نے اسے باہ کی ایک ممتاز دوا بنا دیا ہے۔اس کے استعمال

سے مادہ منویہ کثیر تعداد میں پیدا ہوتا ہے۔خون کی پیدائش کے عمل میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔صاف وصالح خون کی افزائش اور مادہ منویہ کی

کثرت کی وجہ سے باہ کو خود بخود تقویت حاصل ہوتی ہے۔(کنز المرکبات۔حکیم محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ)

۹۸۔پستان پر چوٹ لگنا

یہ بہت تکلیف دہ بیماری ہے۔اگر چوٹ لگتے ہی اس کا علاج کرلیا جائے تو فوراً تکلیف دور ہو جاتی ہے لیکن علاج میں کوتاہی

اور غفلت کرنا بسا اوقات بیماری کے بڑھ جانے کا باعث بن جاتا ہے۔

مغز بادام ایک تولہ (جو کہ چھیل لیے ہوں) کشمش ایک تولہ، منقیٰ ایک تولہ تینوں چیزوں کو پانی کی مدد سے خوب گھوٹ کر ذرا نیم

گرم کرکے دن میں تین مرتبہ لیپ کریں۔انشاء اللہ تین دن میں شرطیہ فائدہ ہو جائے گا۔بارہا مرتبہ کا تجربہ شدہ نسخہ ہے۔

(گھر کا علاج۔ص:۷۴)

۹۹۔ برائے اعادہ شباب

برائے اعادہ شباب عمر رسیدہ اشخاص، حرارت وتقویت عزیزی کا محافظ۔ مغز اخروٹ ایک کلو، مغز پستہ ایک پاؤ، کشمش سوا کلو۔ بیس گرام کے قریب دودھ سے روزانہ کھائیں۔ (بکھرے موتی ص:۱۸۸)

۱۰۰۔ مقوی باہ معجون

زردی بیضہ مرغ 40 عدد۔ مالکنگنی ایک سیر۔ لونگ۔ جائفل۔ مغز اخروٹ۔ موصلی سفید ہر ایک سوا تولہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ۔ پرانا گڑ ایک سیر۔ سب چیزوں کو کوٹ کر آپس میں ملالیں ۶ ماشہ سے ۲ تولہ تک صبح وشام استعمال کریں۔ اس سے قوت حافظہ غضب کی ہو جاتی ہے۔